بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

ہمیں شدت سے احساس ہے کہ قارئین بڑی بے تابی سے محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے اس جواب مضمون کے منتظر ہوں گے جس کا وعدہ گذشتہ دو شماروں سے کیا جا رہا ہے لیکن ہمیں افسوس ہے کہ محترم ڈاکٹر صاحب کو وہ مطلوبہ فرصت میسّر نہ آسکی جو اُن کے قلم کو حرکت میں لانے کا باعث بنتی۔ قارئین اس امر سے بخوبی واقف ہیں، اور خود محترم ڈاکٹر صاحب نے متعدد بار اپنے زبان و قلم سے اس حقیقت کو بیان کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کے عقدۂ لسانی کو اپنے فضل و کرم سے جس درجے کھولا ہے اور اس قوتِ بیان کو انہوں نے اُسی کی تائید و توفیق سے قرآن حکیم کی تعلیمات کو عام کرنے بلکہ قرآن کی طرف پکارنے پر استعمال کیا ہے، قلم کی گرہ نہ صرف یہ کہ اُس درجے کھلی ہوئی نہیں ہے بلکہ شاید یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ اُن کے قلم پر گرہ خاصی مضبوطی سے لگی ہوئی ہے چنانچہ اس گرہ کو کھولنے کے لیے انہیں بہت کچھ ذہنی تیاری تو درکار ہوتی ہی ہے بسا اوقات اپنی طبیعت پر جبر بھی کرنا پڑتا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ ایک بار قلم چل پڑے تو الحمدللہ کہ ع "رکتی ہے مری طبع تو ہوتی ہے رواں اور" کے مصداق خیالات و افکار کا دریا بڑی روانی سے بہتا ہے، اور بالعموم مضمون کی تکمیل تک کوئی رکاوٹ پیش نہیں آتی۔ ویسے اس بار ذہنی تیاری کا ہفت خواں بہت حد تک طے ہو گیا تھا کہ ہمارے بزرگ رفیق کار محترم شیخ جمیل الرحمٰن صاحب کے صاحبزادے کے اچانک انتقال کے باعث محترم ڈاکٹر صاحب کو کراچی جانا پڑا۔ قارئین سے التماس ہے کہ وہ مرحوم کے لیے تہہ دل سے دعائے مغفرت کریں اور محترم ڈاکٹر صاحب کے لیے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے ارادے کو پورا فرمائے کہ وہ بعض اہم مضامین کو ضبطِ تحریر میں لا سکیں۔

اس دوران مسئلہ زیرِ بحث سے متعلق بعض مزید خطوط موصول ہوتے ہیں قارئین کی دلچسپی کے پیشِ نظر مسقط سے ایک خط بطور نمونہ پیشِ خدمت ہے

محترم و مکرم جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے ۔ "حکمتِ قرآن" بابت جولائی موصول ہوا اور "حکمتِ قرآن" ماہ جون کے بارے میں لوگوں کی آراء نظر سے گزریں۔ میرے دل میں بھی خیال پیدا ہوا کہ اپنے خیالات کا اظہار کروں۔

میرے نقطۂ نگاہ میں مذکورہ حکمتِ قرآن بلاشک وشبہ حکمت کے موتیوں سے بھرپور تھا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس امر کی توفیق دے کہ ہم اس بلند روحانی مقامات کو سمجھ سکیں۔ آمین! ثم آمین۔ میں ذاتی طور پر آپ کے خیالات سے کامل اتفاق کرتا ہوں۔ اپنے ایک بزرگ دوست کو مذکورہ مضمون کی فوٹو کاپی ارسال کر رہا ہوں۔ آپ کا آئندہ کا مضمون پڑھنے سے تعلق رکھتا ہوگا۔ امید ہے کہ آپ انشاءاللہ وقت نکال کر اس موضوع پر قلم اٹھائیں گے۔

معلوم و محسوس ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے سینے کو قرآن کی حکمتوں کے لئے کھول دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس میں مزید عنایات عطا فرمائے۔ آمین! ثم آمین!

رفقائے تنظیم اسلامی کو بہت بہت دعائیں اور سلام۔

اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

مخلص

گلزار احمد

وزارتِ دفاع (شعبہ مالیات)

ص-ب - ۱۱۳ مسقط

گذشتہ ماہ انہی صفحات میں سعودی عرب سے ہمارے ایک رفیق محترم مولانا قاری عبدالباسط صاحب کا خط شائع کیا گیا تھا۔ خط کی اشاعت کے ساتھ محترم قاری صاحب کے بارے میں جو تعارفی کلمات تحریر کیے گئے تھے ان میں سے ایک جملہ محترم قاری صاحب کو خلافِ واقعہ معلوم ہوا چنانچہ اس ضمن میں انہوں نے ہمیں ایک وضاحتی مراسلہ ارسال کیا ہے جو من وعن پیشِ خدمت ہے۔